پاکستان میں صحافت کا کردار از جناب سید نظر زیدی - ناشر: انجمن اصلاحِ معاشرہ۔ ۲۹ ای، ریواز گارڈن، لاہور ۱۔

ہمارے دوست سید نظر زیدی ایک صاحبِ نظر قلم راں ہیں۔ صحافت جو قوموں کی تعمیر و تخریب کا ذریعہ بنتی ہے، وہ آجکل پاکستان میں جس روش پر چل رہی ہے، اس کا جائزہ زیدی صاحب نے لیا ہے، اور خوب لیا ہے۔ صحافت کا صحیح کردار بتانے کے بعد پانچ ایسی خرابیوں کا ذکر کیا ہے جو اخبارات کے ذریعے پھیل رہی ہیں۔ بعدۂ "ایک جائزہ" میں خبروں، جرائم کی خبروں، اشتہارات، یک رنگ اور رنگین تصاویر، مختلف مضامین، اداریوں اور فکاہی کالموں پر ایک نظر ڈالی ہے۔ اور اچھی خاصی نقشہ نویسی اور تصویر کشی کر دی ہے۔ آخر میں اخبارات کے لیے ایک ضابطۂ اخبارات کی ضرورت پر توجہ دلا کر سات نکاتی ضابطہ پیش کیا گیا ہے۔

اور کوئی پڑھے نہ پڑھے، اخبارات کے مالکان اور مدیران اور کالم نویس اور مضمون نگار ضرور پڑھیں۔

شریعت بِل اسلام کے مطابق نہیں! من جانب: جماعت المسلمین، مسجد المسلمین، کوثر نیازی کالونی، ناریتھ ناظم آباد - بلاک جی - کراچی ۳۳

اعتراض تو ایسا ہے کہ گویا جو کچھ جس طرح ہے اسی کو برقرار رہنے دیا جائے (یہ اسلام کے مطابق ہے؟)۔ اشکال یہ پیش کیا گیا ہے کہ اسمبلی میں شریعت بِل کو تجویز کی صورت میں ملنے نہ ماننے کی گنجائش ہونے کے معنی یہ ہیں کہ متعلقہ لوگوں کے ایمان کی نفی ہے۔ حضرت والا! خدا کا دین برحق، مگر چلے گا تو جبھی کہ جب کوئی فرد اسے اپنے لیے مانے گا۔ اسی طرح کسی ادارے میں وہ تب چلے گا جب وہ ادارہ مانے گا۔ کسی حکومت یا اسمبلی میں تب چلے گا جب وہ حکومت یا اسمبلی مانے گی۔ (فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ) جو نہ ماننا چاہے نہ مانے، جسے ماننا ہے وہ مانے گا اور اسی سے تمیز ہوگی کہ کہاں مضبوط ایمان ہے